10 مئی 2015ء

سابق کے اے ایس بی بینک کے کھاتہ داروں نے بینک اسلامی میں لین دین شروع کر دیا

بینک دولت پاکستان کو یہ بتاتے ہوئی خوشی ہورہی ہے کہ کالعدم کے اے ایس بی بینک کا بینک اسلامی پاکستان لمیٹڈ میں کامیابی سے انضمام ہوگیا ہے۔ چنانچہ تمام کھاتہ دار جن کی تعداد 150000 سے زائد ہے اور جن کے 57 ارب روپے کے ڈپازٹس ہیں اپنے کھاتے استعمال کرسکتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر نے اپنے کھاتے استعمال کرنا شروع بھی کردیے ہیں اور 1200 سے زائد ملازمین کی ملازمتیں بھی برقرار ہیں۔

کالعدم بینک کی تمام برانچیں، جواب بینک اسلامی کے حوالے کی جاچکی ہیں، جمعے کے روز کاروبار کے لیے کھلی رہیں جبکہ اہم کاروباری مراکز پر قائم برانچیں ہفتے کو بھی کھلیں۔ کھاتہ داروں نے اپنی سہولت کے مطابق اپنے کھاتے استعمال کیے۔ اب تک کسی قسم کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی اور اگر کوئی شکایت ہے تو کھاتہ دار اپنی برانچ یا بینک اسلامی کے کال سینٹر سے رجوع کرسکتے ہیں۔

ایک روایتی (conventional) بینک کے اسلامی بینک میں انضمام کے بارے میں بعض خدشات کے حوالے سے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ عمل شریعت سے ہم آہنگ ہے۔ بینک اسلامی نے کالعدم بینک کے روایتی بینکاری آپریشنز کو شریعت پر مبنی آپریشنز میں بتدریج منتقل کرنے کے لیے منصوبہ تشکیل دیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید وضاحت کے لیے بینک کے کھاتہ دار بینک کی انتظامیہ سے رجوع کرسکتے ہیں۔

ایک اہم مسئلہ جس پر ذرائع ابلاغ کے بعض حلقوں میں اکثر بحث کی جاتی ہے وہ علامتی قیمت (notional value) کا ہے جس پر کالعدم بینک کو بینک اسلامی کے حوالے کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جانچ پڑتال (due diligence) کے بعد کالعدم بینک کو خریدنے میں دلچسپی ظاہر کرنے والے چاروں بینکوں نے کم از کم سرمائے کی شرط (Minimum Capital Requirement) (دس ارب روپے) میں کمی کے علاوہ 12 سے 14 ارب روپے کی منفی ایکویٹی کا تخمینہ لگایا تھا۔ بین الاقوامی طور طریقوں کے مطابق کالعدم بینک کے لیے ایک ہزار روپے کی علامتی قیمت مقرر کی گئی۔ اس نوعیت کے بین الاقوامی طور طریقوں کی بیشتر مثالیں ہیں جیسے بیرنگز بینک جسے ایک پونڈ کے عوض آئی این جی گروپ کو فروخت کیا گیا، لیمن برادرز ایشیا پیسیفک جس کا کاروبار نومیورا ہولڈنگز نے صرف 2 ڈالر میں خریدا اور ناردرن راک جسے حکومت نے کوئی رقم ادا کیے بغیر اپنی تحویل میں لے لیا۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ضابطہ کار ادارے پر کھاتہ داروں کے اعتماد کا شکر گزار ہے اور ملک کے بینکاری نظام کے تحفظ اور صحت کو یقینی بنانے کے لیے کھاتہ داروں کے مفاد کو تحفظ دینے کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ اب حالات معمول کے مطابق ہیں۔

***